

42239 - میں نے اراضی میں حصہ ڈال رکھا ہے، میں ان حصص کی زکاہ#1731; کیسے ادا کروں؟

سوال

ایک شخص نے اراضی کا لین دین کرنے والی کمپنی کی زمین میں اس کے قوانین و ضوابط کے مطابق حصہ ڈال رکھا ہے، اور اسے کئی برس بیت چکے ہیں، اس کی زکاہ کیسے ادا کی جائے، یہ علم میں رہے کہ اس میں حصہ کی رقم تیس ہزار ریال ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

"ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ یہ تجارتی سامان میں حصہ داری ہے؛ کیونکہ جو لوگ زمین میں حصہ ڈالتے ہیں، ان کا ارادہ تجارت اور کمائی ہوتی ہے، اس بنا پر ان پر ہر سال اس کی قیمت لگوانے کے بعد زکاہ کی ادائیگی لازم ہو گی اگر اس نے تیس ہزار کا حصہ ڈالا ہے اور سال مکمل ہونے کے وقت ان حصص کی قیمت ساٹھ ہزار ہو تو اس پر ساٹھ ہزار کی زکاہ ادا کرنی واجب ہو گی۔

اور اگر سال مکمل ہونے کے وقت وہ دس ہزار صرف دس ہزار کے برابر ہوں تو اس کے ذمہ صرف دس ہزار کی زکاہ ہو گی، سائل کے ذمہ جو باقی برسوں کی زکاہ ہے وہ اس طرح اندازہ کرتے ہوئے ہر برس کی زکاہ ادا کرے، لیکن اگر یہ حصص ابھی تک فروخت نہیں ہوئے تو جب یہ فروخت ہوں تو اس وقت اس کی زکاہ ادا کی جائے، لیکن انسان کی اس میں سستی نہیں کرنی چاہیے، بلکہ اللہ تعالیٰ نے جو مقدر کیا ہے وہ فروخت کرے اور اس کی زکاہ ادا کر دے" انتہی .